| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جو قائداعظم کو کافر اور مرتد نہ مانے وہ خود کافر ہے

قارئین کرام بریلوی فرقہ ہمیشہ انگریز کا نمک خوار اور اسلام کا مخالف مسلمانوں کا دشمن رہا ہے تحریک آزادی میں اس جماعت نے تخت برطانیہ کے حکم پر کھل کر پاکستان کی مخالفت کی یہاں تک کے کھلم کھلا یہ فتوے دئے کہ مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کرنا حرام ہے اس کو چندہ دینے والا اس کے جلسوں میں شرکت کرنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ میں انہی فتاوی میں سے ایک فتوی جو تجانب اہلسنت میں دیا گیا ہے جس میں قائداعظم کو کافراعظم مسلم، لیگ میں شمولیت کا حرام بلکہ یہاں تک لکھا گیا کہ جو قائداعظم کو مرتد اور کافر نہ مانے وہ خود کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے (تفصیل آپ کتاب میں دیکھ سکتے ہیں) یہ بدنام زمانہ کتاب گالیوں اور کفری فتووں کا ''دائرۃ المعارف'' (انسائیکلوپیڈیا) ہے۔آج کے بریلوی دجل وفریب کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس کتاب سے جان چھڑانے کیلئے یہ کہہ دیتے ہیں کہ یہ کتاب ہمارے نزدیک معتبر نہیں اور طیب دانی پوری ہماری جماعت کا معتبر آدمی نہیں یہ محض جان چھڑانے کی بہانے ہیں اس لئے کہ اس کتاب پر چوٹی کے پانچ بریلوی علماء:

(۱) شاہ آل رسول محمد میاں برکاتی

(۲) سید شاہ آل مصطفیٰ

(۳) محمد ضیاءالدین مدنی

(۴) حشمت علی خان

(۵) محبوب علی خان

کی تصدیقات موجود ہیں۔اور اس کتاب کی ہر طرح کی تائید اور مکمل حمایت کی ہے جبکہ طیب دانا پوری کی بھی خوب تعریف کی ہے اس کفری دستاویز کو تیار کرنے میں۔تمام تر تفصیل آپ خود ملاحظہ کریں کہ یہ لوگ پاکستان کے کتنے بڑے دشمن ہیں۔

www.RazaKhaniMazhab.com

www.BarelviMazhab.tk

www.Haqforum.com

www.Ahlehaq.com

جماعت مبارکہ اہلسنت پیلی بھیت نے اپنے صرف سے شایع کیا

بحمدہٖ تبارک و تعالیٰ

یہ مبارک فتویٰ نافع تقریر جامع تحریر قاطع جملہ مسلمان کہلانیوالوں میں جو
لوگ وہابیت دیوبندیت رافضیت وقادیانیت وچکڑالویت و نیچریت و آغاخانیت و ابراریت
وندویت وخاکساریت و نجدیت و وہابیت و رہبانیت و کرشنیت و صلح کلیت وغیرہا الکفریہ بیماریوں میں
مبتلا ہوگئے ہیں ان کو قرآنی و ایمانی نسخہ شفا بتانیوالا بیماروں اور مریض روحوں کو وننزل من القرآن ما ھو
شفاء کی یقینی طور پر صحت بخشنے والی دوائیں پلانیوالا جو بندگان خدا کی تعلیم فرمائی ہوئی ہے اگر حفظان صحت پر توفیقہ تعالیٰ
عمل کریں ان کو قطعی طور پر ان کفری بیماریوں سے کامل نجات دلانیوالا مسلمانان اہلسنت کو امراض کفریہ سے بعونہ تعالیٰ و
بعون حبیبہ المصطفیٰ المولیٰ جل و علا و علیٰ آلہ وسلم بچانے والا

مسمّیٰ بنام تاریخی شعر سال تصنیف

تجانب اہل السنۃ عن اہل الفتنۃ

ملقب بلقب تاریخی شعر سال تکمیل

اجتناب اہل السنۃ عن اہل الفتنۃ

تصنیف لطیف ناصر سنیت کاسر نجدیت فاضل نوجوان مولنا مولوی ابو الطاہر محمد طیب صاحب
صدیقی قادری برکاتی قاسمی دانا پوری ادام المولیٰ فیضہم المعنوی والصوری فاضل
مرکزی انجمن حزب الاحناف لاہور

حسب فرمائش

اراکین جمعیت اہلسنت جامع جودھپور کاٹھیاواڑ
دفتر جماعت مبارکہ اہلسنت محلہ بھورے خاں پیلی بھیت
سے شائع ہوا

بریلی الیکٹرک پریس بریلی
طبع شد

سنہ ۱۳۶۱ھ

بار اول ایک ہزار جلد — قیمت (۶)

اختیار کرو۔ احکام شرعیہ کے سچے متبع بنو۔ اولیائے کرام و حضرات علمائے اہلسنت
اعلیحضرت امام اہلسنت رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے دین و مذہب پر مضبوطی سے قائم
رہو۔ اور خدا و رسول جل جلالہٗ و صلے اللہ تعالےٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم توفیق بخشیں تو جماعت
اہلسنت کے رکن بنو اور اسکی قرطاس رکنیت پر پابندی و تصلب کے ساتھ عمل
کرو۔ لیگ و خاکسار و کانگریس و احرار صرف چند باتوں میں باہم جنگ زرگری کر رہی ہیں
ورنہ تم کو بیدین و نیچری بنانے کے مقصد میں یہ چاروں پارٹیاں باہم متحد و متفق ہیں
اپنا دین و ایمان بچانا چاہتے ہو تو ان چاروں سے بچو واللہ الموفق بالخیر۔

المشتہرین:۔ اراکین جماعت مبارکہ اہلسنت محلہ محتشم خاں
پیلی بھیت۔ والسلام علی اہل الاسلام پنجشنبہ ۱۱ صفر ۱۳۵۹ھ

اس اشتہار کو نقل کرنے کے بعد ہم بخلوص قلب دعا کرتے ہیں کہ خدا و رسول جل جلالہٗ و
صلے اللہ تعالےٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم سنیوں کے ان مولوی کہلانے والوں کی آنکھیں کھولیں
آمین (لیگ کا دستور اساسی بکثرت کفریات و ضلالات و وبالات پر مشتمل ہے) اور
ایسے کہ جن سے مسلمانوں کا دین اور دنیا دونوں برباد ہوں اسکا مفصل بیان
استاذی المعظم ناصر الاسلام شیر بیشۂ سنت مظہر اعلیحضرت مولٰنا مولوی حافظ
قاری مفتی شاہ ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علی خاں صاحب قبلہ قادری برکاتی
رضوی مجددی لکھنوی مدظلہم الاقدس کی مبارک کتاب مسمّی بنام تاریخی
احکام نوریہ شرعیہ بر مسلم لیگ ۱۳۵۹ھ اور حضور پرنور وارث الاکابر الاسیاد بالاستحقاق
والانفراد مرشد برحق تاج العلماء سراج العرفاء حامی السنن ماحی الفتن حضرت
عظیم البرکت مولٰنا مولوی حافظ مفتی سید شاہ اولاد رسول محمد میاں صاحب قبلہ دامت
برکاتہم القدسیہ مسند نشین سجادۂ عالیہ قادریہ برکاتیہ سرکار کلاں مارہرہ مطہرہ
ضلع ایٹہ کے رسالۂ مبارکہ مسمی بنام تاریخی مسلم لیگ کی زریں بخیہ دری میں ملاحظہ ہو
لیگ کے اکثر لیڈران عام طور پر علی الاعلان کفریات بکتے پھرتے ہیں اور ضروریات
دینیہ کا انکار کرنے میں انھیں کوئی باک نہیں ملاحظہ ہوں دونوں مذکور کتابیں

جن کے مطالعے سے ان کا گمراہ بدمذہب ہونا واضح و روشن ہو مسٹر محمد علی جینا
جسکو لیگ اپنا قائد اعظم اور قائد ملت اسلامیہ کہتی ہے وہ مذہباً اثنا عشری رافضی خوجہ
ہے (ملاحظہ ہو لیگی اخبار الامان دہلی ۱۳ مئی ۱۹۳۹ء میں سر محمد یعقوب کا بیان) بحکم
شریعت مسٹر جینا کے کافر مرتد ہونے کے لیے انکا اثنا عشری رافضی ہونا ہی بس ہے
کہ جب وہ اثنا عشری رافضی ہے تو ائمۂ اہلبیت کو انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام سے
افضل اور قرآن کو ناقص ماننا انکے بھی مذہبی عقیدوں میں داخل ہوا۔ اگر کوئی لیگی
مسلمانوں کو یوں دھوکے دے کہ مسٹر جینا کے وہ عقیدے نہیں جو اثنا عشری رافضیوں
کے مجتہدین نے اپنے ناپاک فتووں میں لکھے ہیں تو جبتک خود مسٹر جینا کے دستخط
سے یہ مضمون شائع نہ ہو کہ انکے وہ عقیدے نہیں اور وہ ان مجتہدوں اور انکے
ہم عقیدہ تمام اثنا عشری روافض کو بحکم شریعت کافر مرتد جانتا اور مانتا ہے اسوقت
تک لیگیوں کا یہ فریب محض مدعی سست گواہ چست کا نمونہ اور شرعاً باطل و
مردود ہوگا۔ مگر مسٹر جینا نے محض انھیں دو کفروں پر بس نہیں کی کہ وہ تو عموماً تمام
اثنا عشری رافضیوں کے عقیدے ہیں اور مسٹر جینا انکا قائد اعظم ہے اگر صرف انھیں
دو کفروں پر اکتفا کرتا تو قائد اعظم کی خصوصیت ہی کیا رہتی لہذا وہ اپنی اسپیچوں
اپنے لکچروں میں بکثرت کفریات قطعیہ بکتا رہتا ہے بطور نمونہ مشتے از خروارے
ملاحظہ ہو عید الفطر ۱۳۵۶ھ کے دن مسٹر جینا نے مسلمانان ہند کے نام ایک پیغام
براڈکاسٹ کیا جو لیگی اخباروں میں نہایت طمطراق کے ساتھ شائع کیا گیا
اس میں کہتا ہے قرآن پاک میں انسان کو خلیفۃ اللہ کہا گیا اگر انسان کے متعلق
اس بیان کو کوئی اہمیت ہے تو اس بنا پر ہمارے اوپر قرآن پاک کی پیروی
کا ایک فرض عائد ہوتا ہے کہ دوسرے کے ساتھ وہ سلوک کریں جو اللہ تعالیٰ نے
نوع انسان کے ساتھ کیا ہے۔ وسیع ترین مفہوم کے لحاظ سے یہ فرض محبت اور
رواداری کا فرض ہے اور یقین مانیے یہ فرض کوئی سلبی فرض نہیں ہے بلکہ ایجابی
فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ وہ چاہے جس ملت سے تعلق رکھتے

ہوں محبت و رواداری پر ہمارا عقیدہ ہے تو ہمیں اپنے روزمرہ کے سیدھے سادھے
فرائض اور خاموش تقوی کے سلسلے میں اس عقیدے پر کاربند ہونا چاہیے۔ اس
کفری عبارت میں مسٹر جینا نے ہر کافر و مسلم ہر لا مذہب و بیدین کے ساتھ محبت رکھنا
مسلمانوں پر قرآنی فرض بتا دیا اتنا ہی نہیں بلکہ اللہ تبارک و تعالی پر بھی افترا کر دیا
کہ اوس کو بھی ہر مذہب و ملت کے انسان کے ساتھ محبت ہے والعیاذ باللہ تعالی
حالانکہ قرآن پاک کا کھلا ہوا ارشاد ہے فان اللہ لا یحب الکفرین ۰ بیشک اللہ
کافروں کے ساتھ محبت نہیں رکھتا۔ اسی قرآن پاک کا صریح ارشاد ہے فان اللہ
عدو للکفرین ۰ بیشک اللہ تعالی تمام کافروں کا دشمن ہے۔ اسی قرآن پاک کا
واضح ارشاد ہے فان اللہ لا یرضی عن القوم الفسقین ۰ یعنی بیشک اللہ فاسق
لوگوں سے راضی نہیں قرآن پاک کے ان کھلے ہوئے روشن ارشادات کو مسٹر جینا
نے موتھ بھر کر جھٹلایا اور پھر اپنے اس کفر ملعون کا قرآن پاک پر افترا جڑ دیا۔ اسی طرح
قرآن پاک کی بکثرت آیات مقدسہ ہیں جن میں کفار و مشرکین کے ساتھ محبت اور
دوستی کو کھلم کھلا حرام فرمایا گیا اسکا ایمان افروز بیان استاذی المعظم ناصر الاسلام
شیر بیشہ سنت مظہر اعلیحضرت مولنا مولوی حافظ قاری مفتی شاہ ابو الفتح عبید الرضا
محمد حشمت علی خاں صاحب قبلہ قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی ادام اللہ
برکاتہم علی رؤس قائمۃ کے رسالہ مسمے بنام تاریخی الرادع سیرت کمیٹی میں ملاحظہ
ہو اسوقت مسٹر جینا کے واضح کفریات کو واضح تر کرنے کے لیے ہم صرف دو ہی آیت
کریمہ تلاوت کرتے ہیں قد کانت لکم اسوۃ حسنۃ فی ابراھیم والذین معہ
اذ قالوا لقومھم انا برءؤا منکم و مما تعبدون من دون اللہ کفرنا بکم و بدا
بیننا و بینکم العداوۃ والبغضاء ابدا حتی تؤمنوا باللہ وحدہ یعنی
بیشک ابراہیم اور اون کے ساتھ والوں میں تمھارے لیے پیروی کا اچھا نمونہ ہے
جب اونھوں نے اپنی قوم سے کہا ہم بیزار ہیں تم سے اور اون سب سے جن کو خدا
کے سوا تم نے معبود بنا رکھا ہے ہم تمھارے منکر ہوئے اور ہم میں اور تم میں ہمیشہ

کے لیے دشمنی اور عداوت کھل گئی جب تک تم ایک اللہ پر ایمان نہ لاؤ (ترجمہ رضویہ) لا
تجد قوما یؤمنون باللہ والیوم الاخر یوادون من حاد اللہ و رسولہ ولو کانوا
اباءھم او ابناءھم او اخوانھم او عشیرتھم اولئک کتب فی قلوبھم الایمان
و ایدھم بروح منہ و یدخلھم جنت تجری من تحتھا الانھر خلدین فیھا
رضی اللہ عنھم و رضوا عنہ اولئک حزب اللہ الا ان حزب اللہ ھم المفلحون ۰
یعنی تو نہ پائیگا اون لوگوں کو جو اللہ اور پچھلے دن پر ایمان رکھتے ہیں کہ دوستی کریں
اوس سے جس نے اللہ اور اوس کے رسول سے مخالفت کی چاہے وہ اون کے
باپ ہوں یا بیٹے یا بھائی یا کنبے والے یہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ تعالی
نے ایمان لکھ دیا اور اپنی طرف کی روح سے انکی مدد فرمائی اور انھیں باغوں
میں لے جائیگا جنکے نیچے نہریں رواں ہیں ہمیشہ اون میں رہیں گے اللہ اون سے
راضی ہوا اور وہ اللہ سے یہی لوگ اللہ کے گروہ ہیں سنتا ہے اللہ ہی کے گروہ
مراد کو پہنچے (ترجمہ رضویہ) مسٹر جینا نے ہر مذہب و ملت کے کافروں اور مشرکوں
کے ساتھ محبت و رواداری کو مسلمانوں پر فرض اور اسی کو خلافت الٰہیہ کا مقتضی بتا کر
آیات قرآنیہ کو موتھ بھر کر جھٹلایا اور اپنے اس کفر ملعون کا افترا قرآن پاک پر تھوپ
دیا والعیاذ باللہ تبارک و تعالے پھر جب مسٹر جینا کے نزدیک ہر مذہب و ملت
کے تمام کافروں اور مشرکوں کے ساتھ محبت و رواداری فرض ٹھہری تو اشاعت
اسلام و اعلاے کلمۃ اللہ کے لیے جہاد و قتال معاذ اللہ حرام ٹھہرا تو یہ معاذ اللہ خود
حضور اکرم سید القاہرین علی اعداء رب العالمین صلے اللہ تعالے علیہ و علی آلہ
وسلم اور تمام صحابۂ کرام و مجاہدین اسلام رضی عنھم اللہ الملک المنعام پر سخت ناپاک
ترین حملہ ہوا جب مسٹر جینا کے اس ناپاک فتوے کے اشاعت اسلام و اعلاے
کلمۃ اللہ کے لیے حضور اقدس علیہ و علی آلہ الصلاۃ اور تمام صحابۂ کرام و مجاہدین اسلام
رضی اللہ تعالے عنھم کے تمام کارنامہاے جہاد و قتال معاذ اللہ سب حرام و ناجائز
و باطل ٹھہرے تو مسٹر جینا کے اس سارے پیغام کا خلاصہ بھی یہی ہوا کہ اسلام

ل ہے اور بد دینی اور لامذہبی صحیح و درست ہے۔ والعیاذ باللہ تعالٰے۔
ستم شعاری ہے کہ دہریت پر اسلام کا پردہ ڈال کر اوسکی اشاعت کی جارہی ہے
یسی جفاکاری ہے کہ تعلیمات اسلام کے شہد میں الحاد و بد دینی کا زہر ملا کر
ں کے قلوب میں پیوست کیا جارہا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔
یت سر جیناً اپنے ان عقائد کفریہ قطعیہ یقینیہ کی بنا پر قطعی مرتد و خارج از اسلا
جو شخص اوسکے ان کفروں پر مطلع ہونے کے بعد اوسکو مسلمان جانے یا
نے یا اوسکے کافر مرتد ہونے میں شک رکھے یا اوسکو کافر کہنے میں توقف کرے وہ
مرتد شر الانام اور بے توبہ مرا تو مستحق لعنت عزیز علام۔ والعیاذ باللہ الملک السلام

ب سوال نہم حسن نظامی نے اپنے ایک ناپاک رسالے
کا نام اوس نے مرشد کو سجدہ تعظیم رکھا برخلاف اجماع امت مرید کے لیے
تعظیمی کرنا جائز و حلال ٹھہرایا جس کا رد قاہر حضور پرنور امام اہلسنت مجدد
ل بریلوی سیدنا اعلیحضرت قبلہ رضی اللہ تعالے عنہ کی کتاب مبارک مسمّٰے
ں الزبدۃ الزکیہ لتحریم سجود التحیہ میں ملاحظہ ہو لیکن ہمیں
اسپر نظر نہیں۔ ہم اسوقت یہ دیکھتے ہیں۔ کہ حسن نظامی نے اپنی کتابوں
یزید نامہ وطمانچہ بر رخسار یزید میں جابجا حضرت سیدنا عمرو بن العاص
تعالے عنہ اور حضرت سیدنا ابوسفیان رضی اللہ تعالے عنہ خسر رسول اللہ
تعالے علیہ وعلی آلہ وسلم اور حضرت ہادی مہدی سیدنا امیر معٰویہ اوّل
م رضی اللہ تعالے عنہ اور اون کی والدہ ماجدہ حضرت ہند رضی اللہ تعالے
اب میں سخت گستاخیاں کی ہیں اور اسپر اجماع اہلسنت ہے کہ کسی صحابی
شان میں گستاخی کرنے والا رافضی ہے یہاں پر حضور پرنور امام اہلسنت
فاضل بریلوی سیدنا اعلیحضرت قدس سرہٗ شاہ عبدالمصطفے محمد احمد رضا خاں
قادری برکاتی رضی اللہ تعالی عنہ کا فتوی مبارکہ نقل کرنا مناسب جو اگرچہ
سوال سائل صرف حضرت سیدنا عمرو بن العاص رضی اللہ تعالے عنہ کی شان

میں توہین کرنے والے پر حکم شرعی کے بیان میں ہے لیکن اوسی سے حضرت سیدنا
ابوسفیان وحضرت سیدنا معٰویہ وحضرت ہند رضی اللہ تعالی عنہم کی مبارک شانوں
میں گستاخی کرنے والے نابکاروں کا حکم شرعی بھی واضح ولائح ہو رہا ہے

الجواب:- سیدنا عمرو بن العاص رضی اللہ تعالے عنہ جلیل القدر صحابہ کرام سے
ہیں انکی شان میں گستاخی نہ کریگا مگر رافضی۔ جس کتاب میں ایسی باتیں ہوں اوسکا
پڑھنا سننا سنیوں پر حرام ہے۔ ایسے مسئلے میں کتابوں کے حوالے کی کیا حاجت
اہل سنت کے متون عقائد میں تصریح ہے الصحابۃ کلھم عدول لانذکرھم
الا بخیر صحابہ سب کے سب اصحاب خیر و عدالت ہیں ہم اون کا ذکر نہ کریں گے مگر
بھلائی سے۔ اگر کوئی شخص عقائد اہلسنت کی کتابوں کو نہ مانیگا تو رسول اللہ صلی اللہ
تعالی علیہ وعلی آلہ وسلم کے ارشاد کو تو مانے گا نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ
وسلم فرماتے ہیں اسلم الناس وآمن عمرو بن العاص بہت لوگ وہ ہیں
جو اسلام لائے مگر عمرو بن العاص ان میں ہیں جو ایمان لائے رواہ الترمذی
عن عقبۃ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ رسول اللہ صلے اللہ تعالی علیہ وعلی آلہ
وسلم فرماتے ہیں عمرو بن العاص من صالحی قریش عمرو بن العاص صالحین قریش
سے ہیں رواہ الامام احمد فی مسندہ عن سیدنا طلحۃ بن عبداللہ
احد العشرۃ المبشرۃ رضی اللہ تعالی عنہم اجمعین رسول اللہ صلے اللہ
تعالے علیہ وعلی آلہ وسلم فرماتے ہیں نعم اھل البیت عبداللہ وابو عبداللہ
وام عبداللہ بہت اچھے گھر والے ہیں عبداللہ بن عمرو بن العاص اور عبداللہ
کا باپ اور اوسکی ماں رواہ البغوی وابو یعلے عن طلحۃ رضی اللہ تعالی
عنہ واخرجہ ابن سعد فی الطبقات بسند صحیح عن ابن ابی ملیکۃ وذکر
یعنی عبداللہ بن عمرو بن العاص رسول اللہ صلے اللہ تعالی علیہ وعلی آلہ وسلم نے انہیں
عمرو بن العاص رضی اللہ تعالی عنہ کو غزوۂ ذات السلاسل میں اون کی فوج کا سردار
کیا جس میں صدیق اکبر و فاروق اعظم رضی اللہ تعالی عنہما تھے ایک بار اہل مدینہ طیبہ

۴۶۰

ہے اس فتوی نے اونیز اللہ کی طرف کی سبیتیں توڑ دین اونکے مکر وفتن کی رگہا ہے
کر چہوڑ دین سنیوں کا دل اس سے باغ باغ ہے بے دینان زمانہ کا قلب ناپاک
غ ہے مولے عزوجل نافع دفعیہ بنایگا۔ اس سعی کو مشکور ومقبول فرمائیگا انشاء اللہ تعالی نم شار
و نبیہ محمد المصطفے علیہ التحیۃ والصلاۃ والثنا وعلی آلہ وصحبہ الی یوم الجزا آمین -

کتبہ

الفقیر الحقیر السید (الحکیم) آل مصطفے المعروف بسید میان القادری البرکاتی القاسمی

ق انور حضرت بابرکت ضیائے دین وملت حامی اسلام وسنیت ماحی بدمذہبی و
ت مولنا مولوی حاجی مفتی شاہ ابوالمساکین محمد ضیاء الدین صاحب قادری رضوی
ضیائی دام ظلہم الاقدس مفتی شہر پیلی بھیت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

للہ الذی ارسل رسولہ بالہدی ودین الحق لیظہرہ علی الدین کلہ والصلاۃ
لام علی افضل خلقہ اشرف انبیائہ ورسلہ - الذی لا نظیر ولا مثل لہ
اس والجنۃ وملائکتہ - سیدنا ومولنا محمد وعلی آلہ وصحابہ وورثتہ
زابہ فقیر پر تقصیر کا اسلامی حالات ودینی واقعات زمانہ موجودہ دیکھکر خیال ہوتا ہے کہ
زمانہ ہے جسکی خبر عالم ماکان وما یکون علیہ وعلی آلہ وصحبہ صلوات اللہ السبحان وسلامہ کل
ان نے کچھ کم چودہ سو برس پہلے سے دیدی ہے اور اپنے زمانہ سراسر خیر وبرکت سے لیکر
م قیامت اسلامی وایمانی حالت بیان فرمادی ہے چنانچہ صحابی برگزیدہ حضرت حذیفہ رضی اللہ
نہ فرماتے ہیں قال کان الناس یسألون رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وعلی آلہ و
الخیر وکنت اسألہ عن الشر مخافۃ ان یدرکنی قال قلت یا رسول اللہ انا کنا
جاہلیۃ وشر فجاءنا اللہ بہذا الخیر فہل بعد ہذا الخیر من شر قال نعم قلت

۴۶۱

بغیر سنتی ویہدون بغیر ہدیی تعرف منہم وتنکر قلت فہل بعد ذلک الخیر
من شر قال نعم دعاۃ علی ابواب جہنم من اجابہم الیہا قذفوہ فیہا قلت
یا رسول اللہ صفہم لنا قال ہم من جلدتنا ویتکلمون بالسنتنا قلت فما تامرنی
ان ادرکنی ذلک قال تلزم جماعۃ المسلمین وامامہم قلت فان لم تکن لہم جماعۃ
ولا امام قال فاعتزل تلک الفرق کلہا ولو ان تعض باصل شجرۃ حتی یدرکک
الموت وانت علی ذلک کہ حضور پر نور سید یوم النشور صلی اللہ تعالی علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم سے
لوگ خیر کے بارے میں سوال کرتے تھے اور میں شر کا سوال کرتا تھا اس بات کے خوف سے کہ
کہیں وہ شر مجھکو پہنچے اور مجھپر اوسکی آفت آجائے تو اوس وقت میں کیا کرونگا اسلیے کہ عقلا کے نزدیک
حصول نفع سے دفع ضرر اہم واقدم ہے پس بایں خیال حضرت حذیفہ نے مخبر صادق علیہ وعلی آلہ
الصلاۃ والسلام سے عرض کی کہ ہم اس سے پہلے جاہلیت اور شر میں تھے حضور کی تشریف آوری
سے اللہ تعالی ہم میں اس خیر کو لایا جو دین اسلام اور عمل خیر پر استقامت ہے تو کیا اس خیر کے
بعد شر وظلم وفساد وقوع میں آئیگا اور امر دین میں خلل پیدا ہو جائیگا۔ حضور نے فرمایا ہاں اس
خیر کے بعد بھی شر واقع ہو جائیگا میں نے عرض کی اور کیا ہے اس شر کے بعد جو خیر کے بعد پیدا ہوگا
کوئی خیر ہے کہ جس سے پھر امر دین رواج پائے اور اوسی استقامت کی حالت پر آجائے
ارشاد فرمایا ہاں اس شر کے بعد بھی خیر ہے اور اسی خیر میں جو بعد شر کے آئیگی دخن یعنی
کدورت یعنی سیاہی ملی ہوئی ہوگی مطلب یہ کہ نہ تو خالص خیر ہوگی نہ خالص شر دونوں ملے ہوئے ہونگے
صدق وخلوص قلبی عقائد صحیحہ۔ اعمال صالحہ الغائب اور انہیں سے کوئی چیز قرن اول کی طرح
نہ ہوگی بدمذہبیاں اور شرور پیدا ہو جائینگے بدوں کا نیکوں کے ساتھ بدمذہبوں کا سنیوں کے ساتھ خلط
ملط ہو جائیگا یہ سب دخن کا خلاصہ ہے نیز دخن کنایہ ہے ایک قوم کے وجود سے جیسا کہ حضرت
حذیفہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور پر نور سے دریافت کیا کہ جس خیر میں دخن کا ہونا ارشاد ہوا تو
وہ دخن کیا چیز ہے۔ فرمایا ایک قوم ہوگی جو میری سنت کے خلاف راہ وروش
اختیار کریگی اور میری سیرت کو چھوڑ کر اپنی جدا سیرت بنائیگی۔ اپنی ڈیڑھ اینٹ کی علیحدہ مسجد بنائینگی تو

ہے اس فتوی نے اونہر اللہ کی طرف کی مصیبتیں توڑ دیں اونکے مکر وفتن کی رگہاے
کر چھوڑ دیں سُنّیوں کا دل اس سے باغ باغ ہے بے دینانِ زمانہ کا قلب ناپاک
غ ہے مولے عزوجل نافع دفعیہ بنائیگا۔ اِس سعی کو مشکور ومقبول فرمائیگا انشاء اللہ تعالی ثم بشار
و نبیہ محمد المصطفے علیہ التحیۃ والصلاۃ والثنا وعلی آلہ وصحبہ الی یوم الجزا آمین۔

کتبہ

الفقیر الحقیر السید الحکیم آلِ مصطفے المعروف بسید میاں القادری البرکاتی القاسمی

یقِ انور حضرتِ بابرکت ضیاءِ دین وملت حامیِ اسلام وسنیت ماحیِ بدمذہبی و
یت مولٰنا مولوی حاجی مفتی شاہ ابو المساکین محمد ضیاء الدین صاحب قادری رضوی
ضیائی دام ظلہم الاقدس مفتی شہر پیلی بھیت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لله الذی ارسل رسوله بالهدی ودین الحق لیظهره علی الدین کله والصلا
م علی افضل خلقه اشرف انبیائه ورسله - الذی لا نظیر ولا مثل له
اس والجنة وملائکته - سیدنا ومولٰنا محمد وعلی آله وصحابه وورثته
زابہ فقیر پرتقصیر کا اسلامی حالات ودینی واقعاتِ زمانۂ موجودہ دیکھکر خیال ہوتا ہے کہ
ی زمانہ ہے جسکی خبر عالم ماکان وما کان علیہ وعلی آلہ وصحبہ صلوات اللہ السبحان وسلامہ کل
ان نے کچھ کم چودہ سو برس پہلے سے دیدی ہے اور اپنے زمانہ کو سراسر خیر وبرکت سے لیکر
م قیامت اسلامی وایمانی حالت بیان فرمادی ہے چنانچہ صحابی برگزیدہ حضرت حذیفہ رضی اللہ
نہ فرماتے ہیں قال کان الناس یسئلون رسول اللہ صلے اللہ تعالی علیہ وعلی آلہ
لخیر وکنت اسئاله عن الشر مخافة ان یدرکنی قال قلت یا رسول الله انا کنا
ی جاهلیة وشر فجاءنا الله بهذا الخیر فهل بعد هذا الخیر من شر قال نعم قلت

بغیر سنتی ویهدون بغیر هدیی تعرف منهم وتنکر قلت فهل بعد ذلك الخیر
من شر قال نعم دعاة علی ابواب جهنم من اجابهم الیها قذفوه فیها قلت
یا رسول الله صفهم لنا قال هم من جلدتنا ویتکلمون بالسنتنا قلت فما تامرنی
ان ادرکنی ذلك قال تلزم جماعة المسلمین وامامهم قلت فان لم تکن لهم جماعة
ولا امام قال فاعتزل تلك الفرق کلها ولو ان تعض باصل شجرة حتی یدرکك
الموت وانت علی ذلك کہ حضور پرنور سید یوم النشور صلی اللہ تعالی علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم سے
لوگ خیر کے بارے میں سوال کرتے تھے اور میں شر کا سوال کرتا تھا اس بات کے خوف سے کہ
کہیں وہ شر مجھکو پہنچے اور مجھپر اوسکی آفت آجائے تو اوس وقت میں کیا کرونگا اسلیے کہ عقلا کے نزدیک
حصولِ نفع سے دفعِ ضرر اہم واقدم ہے پس بایں خیال حضرت حذیفہ نے مخبر صادق علیہ وعلے آلہ
الصلاۃ والسلام سے عرض کی کہ ہم اس سے پہلے جاہلیت اور شر میں تھے حضور کی تشریف آوری
سے اللہ تعالی ہم میں اس خیر کو لایا جو دینِ اسلام اور عمل خیر پر استقامت ہے تو کیا اس خیر کے
بعد شر وظلم وفساد وقوع میں آئیگا اور امر دین میں خلل پیدا ہو جائیگا۔ حضور نے فرمایا ہاں اس
خیر کے بعد بھی شر واقع ہو جائیگا میں نے عرض کی اور کیا ہے اس شر کے بعد جو خیر کے بعد پیدا ہوگا
کوئی خیر ہے کہ جس سے پھر امرِ دین رواج پائے اور ادسی استقامت کی حالت پر آجائے
ارشاد فرمایا ہاں اس شر کے بعد بھی خیر ہے اور اسی خیر میں جو بعد شر کے آئیگی دخن یعنی
کدورت وسیاہی ملی ہوئی مطلب یہ کہ نہ تو خالص خیر ہوگی نہ خالص شر دونوں ملے جلے ہونگے
صدق وخلوص قلبی عقائد صحیحہ۔ اعمال صالحہ اخلاق اس ایں سے کوئی چیز قرن اول کی طرح
نہ ہوگی بدمذہبیاں اور شر در پیدا ہو جائینگے بدوں کا نیکوں کے ساتھ بدمذہبوں کا سُنّیوں کے ساتھ خلط
ملط ہو جائیگا یہ سب دخن کا خلاصہ ہے نیز دخن کنایہ ہے ایک قوم کے وجود سے جیسا کہ حضرت
حذیفہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور پرنور سے دریافت کیا کہ جس خیر میں دخن کا ہونا ارشاد ہوا تو
دخن کیا چیز ہے۔ فرمایا ایک قوم ہوگی جو میری سنت کے خلاف راہ وروش
اختیار کریگی اور میری سیرت کو چھوڑ کر اپنی جدا سیرت بنائیگی۔ اپنی ڈیڑھ اینٹ کی علیحدہ چنیگی تو
ی امور میں معروف اونکا۔۔۔

۴۶۲

کرنا کہ تمہارے مذہب اہل حق میں یہ کفر صریح ہے۔
رتوں میں صلحکلیوں کا بالتصریح رد شدید اور اونکے زعم باطل کی تقبیح موجود ہے جو حافظ
نیت وحقانیت پر دلیل صریح ہے۔ اسی طرح وہ مرتد اور بھی اشعار اپنے ارتداد کی
اور روز روشن کو اپنی تاریکی زندقہ والحاد میں شب دیجور کرنا چاہتے ہیں اور یہ
رت سے خارج ہیں دیگر اشعار میں ان ملحدوں کی خرد ماغی وایمان کش کارروائی دیکھنا
نایاب بمظہر صدق وصواب۔ تجلی رشد وحق کی آفتاب عالمتاب۔ نور عیون وقلوب
ب جسکی الکریم الوہاب "مقتبسۃ تجزاہ اوفی فی الاولیٰ والاخریٰ" مطالعہ کرو۔
نے مذہب حق پر فدا ہو اپنے نبی پر جان نثار و اب تو سمجھے کہ مذہب صلح کلی والے
بھکنان دین انحکیم الحاکمین نے جبکہ خاص رب العلمین اور اوس کے حبیب رحمۃ للعلمین
بیاء ومرسلین من الاولیاء الکاملین والعلماء الصالحین صلوات اللہ وسلامہ علیٰ
م اجمعین کو نہ چھوڑا۔ اونکی جناب ارفع واعلیٰ میں دل کھول کر منھ بھر کر توہین سے
یسے باکوں سیاہ بختوں کے نزدیک اولیای کرام وحافظ لسان الغیب کس شمار وقطار
اونکے جن اشعار کو بیر بادمیپا نجر نیا مطلب بنتے دیکھا تو تمہارے سامنے سند اپیش
قت اونھیں اشعار میں حافظ واقف رموز نہانی عالم اسرار ربانی نے اونکے مطلب
ر کو کھود کر پھینک دیا اونکے مرغ بلند پرواز کے پیر اوکھیڑ کر اسفل سافلین میں پہنچا دیا
ہوگی تو چلو بھر پانی میں ڈوب کر مر جائیں گے۔ سمجھے کیا تھے اور ہو کیا گیا نماز کے مانند آں راز
نہ مخفلیا۔ حافظ شیرازی علیہ الرحمہ کی یہ بین کرامت ہو کہ اس فقیر حقیر کے سیف خارہ سے اون زندیقوں
ت محدانکی گردنیں کٹوادیں غضبان ابد حافظ علیہ الرحمہ کی لونے توبہ نے ان اشقیا کو دریای ذلت
ق کردیا صلحکلیوں کی پیشانیوں پر اونکی کذب بیانیوں کا ٹیکا لگا دیا اونھیں کی زبانوں
ین ذلیل و رسوا کیا فالحمد للہ ذی القوۃ المتین والصلاۃ والسلام علی اشرف الانبیاء
ین وعلی آلہ وصحبہ وحفاظ حدود شریعتہ اجمعین آمین

کتبہ

المحتسب محمد ضیاء الدین المکنی بابی المساکین السنی
البیلی بھیتی غفرلہ

۴۶۳

تصدیق انیق شیر بیشہ سنت ناصر الاسلام مظہر اعلیحضرت مولنا مولوی حافظ قاری مفتی شاہ ابوالفتح عبید الرضا محمد حشمت علی خاں قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی دام ظلہم العالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۷۸۶/۹۲

اللہ رب محمد صلی علیہ وسلما ۞ وعلیٰ ذریہ وصحبہ ابد الآبد وکرما
حمد اوسکے وجہ کریم کو جس نے اپنے حبیب سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو اپنا
سراج منیر بنایا اور اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے بندگان خاص ومقربان باختصاص
حضرات اولیائے امت وعلمائے ملت کے سینوں کو انوار مشکاۃ نبوت سے روشن فرمایا۔ اور درود
نامحدود وسلام نامعدود کی نچھاور اوس آقائے دارین مالک کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ
وسلم پر جسنے اپنی امت کے علما و اولیا پر احقاق حق وابطال باطل فرض بتایا اور ہم سگان بارگاہ کو
باذن ربہ تعالیٰ حقگو علمائے اہلسنت ظاہرین علی الحق کا متبع وپیرو بنایا وللہ الحمد علی ان ہدانا
للاسلام ۞ وما کنا لنہتدی لولا ان ہدانا اللہ العزیز العلام ۞ لقد جاءت
رسل ربنا بالحق ۞ وصلی وبارک وسلم علی سیدہم وخاتمہم وعلیہم وعلی
آلہ وصحبہ وابنہ وحزبہ رب الفلق ۞ اما بعد جبی فی اللہ واخی ذوالمجد والجاہ مولانا
مولوی ابوالطاہر محمد طیب صاحب صدیقی قادری برکاتی قاسمی دانا پوری حفظہ اللہ تبارک وتعالیٰ
بالجمال المعنوی والکمال الصوری کا لکھا ہوا یہ مبارک فتویٰ فقیر کے مطالعے میں آیا بحمدہ تبارک وتعالیٰ
وبکرم حبیبہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اعانت اسلام وحمایت سنیت اور نکایت بدمذہبی و
اہانت لامذہبیت پر مشتمل پایا اور برادر موصوف کی اس خدمت دین واہانت مبتدعین و
نکایت مرتدین پر حمد الٰہی بجالایا۔ فقیر سراپا تقصیر ذوالقلب الکسیر والذنب الکثیر غفرلہ القدیر
بحرمۃ حبیبہ البشیر النذیر علیہ وعلیٰ آلہ الصلاۃ المنورۃ والسلام المنیر کی اپنے تمام مخلص سنی بھائیوں
دوستوں عزیزوں مریدوں متوسلوں کو یہ شرعی وصیت دینی نصیحت ہے کہ اس فتوائے مبارکہ کو اپنا
دستور العمل بنائیں اسی کو کھرا کھوٹا پرکھنے کا معیار ٹھہرائیں جسکو توفیقہ تبارک وتعالیٰ وبعون حبیبہ

(۷)

...یق انیق اسد السنہ ضیغم الملۃ وصاف الحبیب حضرت
...ا مولوی حافظ قاری مفتی ابوالظفر محب الرضا محمد محبوب علیخاں
...ب قادری رضوی مجددی لکھنوی زید مجدھم العالی

۱۳۹۲ھ

...نے مبارک کتاب تجانب اہل السنہ عن اہل الفتنہ کا بغور مطالعہ کیا مصنف علام سلمہ ربہ السلام
...سنہ پرداز ان زمانہ کا سچا مرقعہ پیش کردیا ہے اس کتاب مبارک نے ہندوستان بھر کے تقریبًا
...بدمذہبوں اور بدینیوں کی کیادیاں مکاریاں طشت از بام کردی ہیں اس مبارک کتاب میں لکھے
...ے احکام شرعیہ پر عمل کرنے والوں کیلیے نور دنجات ہے اور عناد کرنے والوں اور نہ ماننے والوں کیلیے
...ت وہلاکت ہے اسکا ہر ایک مسئلہ حق وصحیح ہے اسپر مسلمانوں کو عمل کرنا چاہیے اسی میں دنیا وآخرت کی
...بھلائی ہے اور اسکے مصنف مولٰنا ابوالطاہر سلمہ ربہ القادر مصیب فی مثاب وتجیج اور اسکو حق وصحیح نہ ماننے
...ے تبیج وتفضیح اللہ تبارک وتعالی مولٰنا ممدوح ادامہم بالنصر والفتوح کو اسلام ومسلمین ومذہب اہلسنت
...مسلمانان اہلسنت کیطرف سے دارین میں جزاے خیر عطا فرماے کہ اونھوں نے اس شدید زمانہ
...فتن میں کھلم کھلا حق ظاہر فرمایا اور مسلمان کہلانیوالے دشمنانِ اسلام کو جہنم کے بھڑکتے ہوئے
...انگاروں پر لٹایا مسلمانان اہلسنت پر شرعًا فرض ولازم ہے کہ اسی کتاب مستطاب کے مطابق
بصدق دل وخلوص قلب عمل پیرا رہیں اور جس قدر کمیٹیوں کانفرنسوں انجمنوں جمعیتوں جماعتوں
فرقوں جتھوں سرخ پوشوں نیلی پوشوں باطل کوشوں حق پوشوں دین فروشوں کو اسکے خلاف دیکھیں ان
سے قطعًا علیحدہ ودور بیزار ونفور رہیں جس میں جو بھی پایا جائے خواہ کوئی پیر یا صوفی یا لیڈر یا لکچرار کو اسکے خلاف پائیں اوسکو
اپنا مذہبی دشمن اور ایمانی رہزن تصور فرمائیں اوسکی صحبت کو آگ سمجھیں اوسکی محبت کو سم
قاتل جانیں واللہ الہادی الی سواء الطریق وبیدہ ازمۃ التوفیق وصلی اللہ تعالی علی سیدنا
ونبینا ومولٰنا محمد البر الرؤف الشفیق والیہ الملجأ والمنجأ فی کل مکروب مضیق وعلی آلہ وصحبہ وابنہ وحزبہ
مجددی دینہ وائمۃ اہل سنتہ ومجتہدی ملتہ وعلینا وعلی جمیع امتہ الی یوم یفر المرء من اخیہ الشقیق۔
...خیر ابوالظفر محب الرضا محمد محبوب علی خاں قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی غفرلہ